بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۲

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۲/۱۷	۱۳ فتح ۱۳۴۲ھش ۔ ۲۵ رجب ۱۳۸۳ھ ۔ ۱۳ دسمبر ۱۹۶۳ء	نمبر ۲۹۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۱۲ دسمبر بوقت ۹ بجے صبح

الحمدللہ کل حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی ۔ رات نیند آگئی ۔ اِس وقت بھی طبیعت اچھی ہے ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولےٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین

درخواست دعا

— مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس —

گزشتہ دو تین روز سے میری طبیعت ناساز ہے ۔ آج سخت چکر آرہے ہیں ۔ بعض دوستوں نے میری نسبت منذر خوابیں دیکھی ہیں اس لئے دوستوں سے دعا کیلئے درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ ہر قسم کی تکلیف اور مصیبت سے اپنے فضل و رحم سے محفوظ رکھے آمین

اخبار احمدیہ

(۱) سیرالیون سے اطلاع ملی ہے کہ مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر ایک ہفتہ سے بیمار ہیں ۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

(۲) غانا مغربی افریقہ سے اطلاع ملی ہے کہ مکرم مولوی عبداللطیف صاحب پریمی کا لڑکا رفیق احمد عرصہ دو ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہے ۔ اس کے لئے درخواست دعا ہے کہ خداوند تعالےٰ بچہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالےٰ سے ڈرتے رہو ۔ عاقبت کا دُکھ جھیلنا بہت مشکل ہے

دانا وہی ہے کہ جو اس ہمیشہ رہنے والے جہان کی فکر میں لگ جاوے

چند نو وارد شخصوں نے بیعت کی ۔ بعد از بیعت فرمایا :-

"دیکھو بیعت تو تمہاری ہو چکی ۔ تمہیں چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ سے ڈرتے رہو ۔ خدا کا قہر سخت ہوتا ہے ۔ اگرچہ دنیا کا عذاب بھی سخت اور ناقابل برداشت ہوتا ہے مگر تاہم جس طرح ہوتا ہے اچھے بُرے دن گزر جاتے ہیں مگر آخرت کا عذاب تو ناپیدا کنار ہے اس لئے مناسب ہے کہ اس کے واسطے کافی سامان کیا جاوے ۔

ہمیں کہنا پڑتا ہے کہ جو شخص آتا ہے اور بیعت کرتا ہے ہم پر فرض ہوتا ہے کہ اسے کرنے اور نہ کرنے کے کاموں سے آگاہ کریں جیسا کہ بے خبر آیا تھا ویسا ہی بے خبر واپس نہ جاوے ایسا ہونے سے معصیت کا خوف ہے کہ اسے کیوں نہ بتایا گیا ۔ سو تم سوچ لو کہ مقدم امر دین ہی کا ہے ۔ دنیا کے دن تو کسی نہ کسی طرح گزر ہی جاتے ہیں ؎

شب تنور گزشت و شب سمور گزشت

غرباء اور مساکین بھی جن کو کھانے کو ایک وقت ملتا ہے اور دوسرے وقت نہیں ملتا اور آرام کے مکان بھی نہیں ہوتے ان کی بھی گزر ہی جاتی ہے اور امراء اور پلاؤ زردے کھانے والے اور عمدہ مکانوں اور بالا خانوں میں رہنے والے بھی اپنے دن پورے کر ہی رہے ہیں ۔ کسی کا دکھ درد سے اور کسی کا عیش میں گزارہ ہوتا ہے مگر عاقبت کا دکھ جھیلنا بہت مشکل ہے اور وہ عذاب اور اس کے دکھ درد ناقابل برداشت ہوں گے ۔ لہذا دانا وہی ہے کہ جو اس ہمیشہ رہنے والے جہان کی فکر میں لگ جاوے ۔" (الحکم ۳۱ مارچ ۱۹۰۳ء)

جلسہ سالانہ کے قریب کے پیش نظر

ربوہ میں عام وقار عمل

مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۹۶۳ء بروز جمعہ صبح ½ ۸ بجے تا ۹ بجے ربوہ میں عام وقار عمل جلسہ سالانہ کے قرب کے پیش نظر ہوگا اس لئے خدام اور اطفال کے علاوہ انصار سے بھی درخواست ہے کہ حسب سابق ایک بار پھر ربوہ کو صاف اور خوشنما بنانے کے سلسلہ میں وقار عمل کو کامیاب طریق سے منائیں ۔ بہنوں کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اس روز گھروں میں صفائی کا خاص اہتمام کریں ۔ محترم سید داؤد احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ معائنہ کے لئے حلقہ جات میں تشریف لے جائیں گے ۔ (مہتمم مقامی خدام الاحمدیہ ربوہ)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

مورخہ ۲۶ ، ۲۷ ، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۳ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا

احباب جماعت کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ مورخہ ۲۶ ۔ ۲۷ ۔ ۲۸ دسمبر ۱۹۶۳ء بروز جمعرات ۔ جمعہ ۔ ہفتہ ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ

احباب جماعت ابھی سے عزم کر لیں کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہوں گے ۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳ دسمبر ۶۳ء

اسلام تلوار سے نہیں بلکہ کردار سے پھیلا ہے

عیسائی پادریوں اور دیگر مذاہب کے پیروؤں نے دنیا میں اسلام کی بڑھتی ہوئی رو کو روکنے کے لئے جو سب سے مضبوط دیوار کھڑی کرنے کی کوشش کی ہے وہ یہ ہے کہ مشہور کیا جائے کہ

اسلام تلوار سے پھیلایا گیا ہے

چنانچہ جب عیسائیت نے خروج کیا اور مغربی طاقتیں دنیا کے کناروں پر پھیلنے لگیں یہاں تک کہ ایشیا کے بڑے بڑے خطوں پر ان کا تسلط بڑھتا چلا گیا۔ اور ہندوستان پر ان کا قبضہ ہو گیا تو عیسائی پادریوں نے مسلمانوں کو بے دین کرنے کے لئے ہی نہیں بلکہ اسلام کی طرف سے ان کی توجہ ہٹانے بلکہ اس سے متنفر کرنے کے لئے بڑے زور سے یہ پراپیگنڈہ شروع کیا کہ مسلمانوں نے ایک ہاتھ میں قرآن اور ایک ہاتھ میں تلوار لے کر دنیا کو فتح کیا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ بات خود بعض بے احتیاط مسلمان مؤرخوں ہی نے ان کے دلوں میں ڈالی ہے اس میں مستشرقین کا یہ قصور ہے کہ انہوں نے اسلام کے خلاف اس کو ایک کاری ہتھیار سمجھ کر استعمال کیا پھر ان کی دیکھا دیکھی ہندوؤں میں سے آریوں نے اس کو بڑی مہارت سے چلایا۔ یہاں تک کہ اسلام دنیا کی عدالت میں نعوذ باللہ ایک "خونی مجرم" کے طور پر پیش کیا گیا۔

یہ سخت ظلم تھا جو اسلام پر کیا جا رہا تھا اور ہمیں افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اسلام کو اس ناکردہ جرم کا مرتکب ثابت کرنے کے لئے خود بڑے بڑے اہل علم حضرات کی شہادتیں پیش کی گئیں اور غریب اسلام کی یہ حالت ہو گئی کہ وہ خود پکار اٹھا کہ ؏

مجھے خود خواہش تعزیر ہے مجرم ہوں اقراری

بہت سے دردمند مسلمان اسلام کی یہ بیچارگی دیکھ کر کڑھتے تھے۔ کئی ایک نے اس الزام کی تردید کرنے کی کوشش کی مگر جو ہوّا خود اسلام کے نام لیواؤں نے اپنے ہاتھ سے تیار کیا تھا اس کو دلوں سے نکالنا کچھ آسان بات نہ تھی۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا تاکہ اشاعت و تبلیغ اسلام کے راستہ میں جو یہ سدِ سکندری خود مسلمانوں ہی کی غفلت سے کھڑی ہو گئی ہے اس کو ہٹایا جائے اور دنیا کو اسلام کا صحیح چہرہ دکھایا جائے اور بتایا جائے کہ اسلام تلوار کا مرہون نہیں بلکہ اس کے پھیلنے کی وجہ اس کی وہ من موہ لینے والی ذاتی خوبیاں ہیں جو اللہ تعالےٰ نے کمال کے ساتھ دین کی اس آخری ایڈیشن میں رکھ دی ہیں دنیا کو یہ دکھایا جائے کہ اسلام ہی امن و سلامتی کا دین ہے۔ دنیا کو یہ دکھایا جائے .... دنیا کو یہ دکھایا جائے کہ اسلام اپنے منوانے کے لئے ذرا سے جبر کو بھی برداشت نہیں کر سکتا۔

چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بڑی تحدی سے اس بات کا اعلان فرمایا اور عقلی اور نقلی دلائل سے ثابت کر دیا کہ اسلام کی توسیع میں تلوار یا دباؤ کا ذرا سا بھی حصہ نہیں ہے۔ آپ نے ایک ایک بات کو لے کر بتایا کہ صدر اوّل میں مسلمانوں کو جن جنگوں سے دوچار ہونا پڑا وہ خالصتہً دفاعی تھیں۔ چونکہ کفّار اسلام کو تلوار سے مٹانا چاہتے تھے اس لئے مسلمانوں کو ناچار اللہ تعالےٰ کے حکم سے محض دفاع کے لئے تلوار کے جواب میں تلوار اٹھانے کی اجازت ملی اور وہ بھی ایسی پابندیوں کے ساتھ کہ ابھی تک بڑے سے بڑا صلح و امن کا حامی بھی ان کو قیاس میں نہیں لا سکتا۔

یہ بڑا عظیم کام تھا جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سرانجام دیا اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے آپ نے اسلام کے چہرے سے وہ تمام داغ ایک ایک کر کے دھو دئے جو مستشرقین اور آریوں نے نہایت چابکدستی سے اس پر چپکا دئے تھے اور جن کی بنیاد دراصل فیج اعوج کے اہل علم حضرات ہی نے دھری تھی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ سنجیدہ اور دردمند مسلمانوں نے اپنی تحریروں اور تقریروں میں تلوار کے الزام کی تردید شروع کر دی۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وضاحتوں سے فائدہ اٹھا کر ان لوگوں نے مستشرقین اور آریوں کے اعتراضات کے جواب دئے۔ اس ضمن میں مسئلہ قتل مرتد اور جہاد بالسیف پر بھی بحثیں ہوئیں کیونکہ یہ دونوں مسئلے براہ راست اسلام کے چہرے پر سیاہ دھبے بن کر نمایاں ہو رہے تھے۔ مستشرقین اور دیگر دشمنانِ اسلام نے فیج اعوج کے اہل علم حضرات کے اقوال پر انحصار کر کے سخت مقابلہ کیا۔ اور حقیقت یہ ہے کہ جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے اس زمانہ کے درباری اہل علم حضرات نے اپنے بادشاہوں اور حکمرانوں کو خوش کرنے کے لئے غلط ... اور اسلام کی روح کے خلاف فتوے دئے اور بغیر شرائط موجود ہونے کے اس مسئلہ کو ایسی صورت دیدی گئی کہ گویا ایک مومن کا کام ہی یہ ہے کہ وہ تلوار لے کر اٹھے اور کافروں کو کلمہ پڑھاتا پھرے۔ چنانچہ ان اہل علم حضرات نے قرآن کریم کی وہ تمام آیات منسوخ قرار دے دیں جن میں اسلام کی بنیادی تعلیم لا اکراہ فی الدین دی گئی ہے۔

افسوس ہے کہ یہ رنگ مسلمانوں کے مزاج پر اتنا چڑھ گیا ہے کہ آج بھی بعض اہل علم حضرات اس سے نجات نہیں حاصل کر سکے۔ اور بعض نے نو یورپ کی لادینی فاشی اور اشتراکی تحریکوں سے متاثر ہو کر اسلام کو بھی ایک جارحانہ تحریک کی صورت میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان میں سے مولوی ابو الاعلےٰ مودودی پیش پیش ہیں۔ آخر الذکر نے تو ایسی لایعنی اور لچر تحریک کی بنا پر ایک جماعت ہی منظم کر لی ہے۔ اور آج پاکستان ایسے مسلمانوں کے ملک میں بھی آپ فساد فی الارض کی بنیاد بنے ہوئے ہیں ان کا نظریہ یہ ہے کہ یہاں باقی مسلمانوں کے مقابلے میں صالحین کی ایک جماعت تیار کر کے اور اسلام پسند عناصر کو فریب سے اپنے ساتھ ملا کر حکومت کے اقتدار پر قبضہ کر لیا جائے اور قانون اور فوج کے زور سے اپنی مرضی کا اسلامی نظام قائم کیا جائے۔ اس طرح گو آپ نے اپنی جدوجہد کو قانونی رنگ دینے کی کوشش کی ہے مگر اس کی پشت پر وہی مستبدانہ اور جارحانہ روح کام کر رہی ہے جس کا آغاز فیج اعوج کے علمائے سوء نے کیا تھا۔ چونکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی توضیحات کے مطابق کہ مسیح ثانی کی آمد کے وقت تلوار کی جنگیں موقوف ہو جائیں گی۔ مودودی صاحب تلوار نہیں اٹھا سکتے اس لئے جمہوریت کا نعرہ بلند کر رہے ہیں تاکہ اسلام کے نام پر اسی طرح اقتدار پر قابض ہو کر اپنی من مانی کی جا سکے آپ نے اپنی تصنیفات میں تو بڑے زور سے جارحانہ طریق کا اعلان کر رکھا ہے مگر زمانے نے آپ کو مسیح موعود علیہ السلام کی توضیحات کا پابند ہونے پر مجبور کر دیا ہے۔ اور آپ اب قانونی جدوجہد کے مدعی بن گئے ہیں۔ چنانچہ آپ کا ایک شاگرد مولوی کوثر نیازی پوری طرح جماعتِ احمدیہ کے نظریہ کی تقلید میں اپنے ایک خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں :-

اسلام تلوار کے زور سے نہیں
بلکہ کردار کے زور سے پھیلا ہے۔
اور اس دعویٰ کی سچائی کو پرکھنا
ہے تو ہجرت سے قبل آپ نے مکہ

(باقی صـ۸ـ پر)

جواب دو

دینا نہیں حساب خدا کو؟ جواب دو؟

کیا دو گے تم جواب خدا کو؟ جواب دو؟

یہ جُرم ہے خدا کا ہمارا نہیں جناب

ہم کو نہیں۔ جناب! خدا کو جواب دو

نفرت کا دین ہے کہ محبت کا دین ہے؟

خود پڑھ کے "الکتاب" خدا کو جواب دو

کیا "حتّٰی نبعث" نہیں قولِ خدائے پاک؟

پھر کیوں ہے یہ عذاب؟ خدا کو جواب دو

قرآنِ پاک ہے وہی تنویر لفظ لفظ

کیوں حال ہے خراب؟ خدا کو جواب دو

کارروائی نگران بورڈ اجلاس مورخہ ۸ ۱۲/۶۳

محترم مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ سیکرٹری نگران بورڈ

جملہ ممبران کرام (محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب محترم چوہدری محمد انور حسین صاحب محترم شیخ بشیر احمد صاحب۔ محترم شیخ محمد احمد صاحب۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب و خاکسار مرزا عبد الحق) موجود تھے کارروائی درج ذیل ہے۔

(۱) نگران بورڈ کا یہ اجلاس حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کی وفات پر غم و اندوہ کا اظہار کرتا ہے۔ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب اور صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب سے نیز مکرم شیخ بشیر احمد صاحب اور بیگم صاحبہ شیخ بشیر احمد صاحب اور شیخ صاحب کے خاندان سے اظہار ہمدردی کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالے مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

(۲) تمام تنظیموں یعنی صدر انجمن احمدیہ۔ تحریک جدید۔ لجنہ اماء اللہ۔ خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ سے دریافت کیا جائے کہ انہوں نے "ہفتہ سادہ زندگی" منانے کے لئے کیا اہتمام کیا۔ یاد رہے کہ یہ تحریک مستقل ہے۔ اور اس بارہ میں مسلسل کوشش جاری رہنی چاہیئے اور جلسہ سالانہ پر اس تحریک کے عملی نتائج ظاہر ہونے چاہئیں۔

(۳) الفضل کے مضامین کا علمی معیار بلند کرنے کے لئے معین تجاویز آئندہ اجلاس میں پیش کی جاویں۔

(۴) سلسلہ کی تبلیغی اور تربیتی ضروریات کو پورا کرنے کے متعلق مشاورت نے ایک تجویز یہ کی تھی کہ ایک وفد مختلف اہم جماعتوں میں دورہ کرکے جامعہ احمدیہ کے لئے طالب علم دینے کے لئے تحریک کرے۔ نگران بورڈ نے اس وفد میں مکرم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ۔ مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ اور مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کو رکھا تھا۔ ان کی طرف سے ابھی تک کوئی رپورٹ نہ آنے کی وجہ سے انہیں یاددہانی کرائی گئی۔

(۵) ناظر صاحب اصلاح و ارشاد کا خط کہ صدر انجمن احمدیہ نے ابھی تک تعلیمی کمیشن کی رپورٹ منظور شدہ مشاورت کے مطابق جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل کارکن کے گریڈ ول پر نظرثانی نہیں کی پیش ہوا۔ محترم صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ نے بتایا کہ صدر انجمن احمدیہ ایک حصہ کے متعلق نظرثانی کر چکی ہے اور ایک حصہ ابھی زیر غور ہے۔

(۶) جماعت کے ایک حصہ میں خصوصاً نوجوانوں میں ابھی تک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتابیں پڑھنے کے متعلق پوری توجہ نہیں۔ اگرچہ خدام الاحمدیہ۔ انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ کی طرف سے اس بارہ میں تحریک ہوتی رہتی ہے۔ تاہم اس تحریک کو اور زور کے ساتھ کیا جانا ضروری ہے تاکہ جماعت کے دوست حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی علم و معرفت سے بھری ہوئی کتابوں کا زیادہ سے زیادہ مطالعہ کریں اور ان سے فائدہ اٹھائیں۔

(۷) جماعت احمدیہ کے اندر عربی اور دینیات اور احمدی علم کلام کو مزید ترقی دینے کے لئے خط و کتابت کے ذریعہ سے ایک معین نصاب کے تحت تعلیم دیا جائے۔ اور اس کے لئے ہر دو ہفتہ کے بعد طبع شدہ اسباق بھیجے جائیں اور طلباء کا امتحان سالانہ لیا جائے اور ان کو سند امتحان مذکور بھی دی جائے۔

اس تجویز کے اجراء کے لئے ضروری ہے کہ شروع میں کم از کم تین سو طلباء اس میں شامل ہوں۔ اس نصاب میں شامل ہونے والے طلباء سے ایک روپیہ ماہوار فیس اخراجات کے لئے لی جائے گی۔ پہلا نصاب دس ماہ کا ہوگا۔

(۸) بعض دوستوں کی طرف سے یہ دریافت کیا گیا ہے کہ قضا میں نظرثانی کے متعلق نگران بورڈ کے فیصلہ کا اطلاق کب سے ہوگا۔ فیصلہ ہوا کہ اس کا اطلاق نگران بورڈ کے فیصلہ کی تاریخ سے ہوگا۔ بورڈ قضا اس سے قبل جو فیصلے کر چکا ہے ان پر اس کا اطلاق نہیں ہوگا۔

مرزا عبد الحق سیکرٹری نگران بورڈ ربوہ

۹ ۱۲/۶۳

مُجلس تحریکِ قرآن مجیدؒ (حیدرآباد دکن) کا رسالہ ترجمان القرآن اور مودودی صاحب

از مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اس زمانہ میں وہ اولین مرد مجاہد ہیں جنہوں نے مسلمانان عالم کے سامنے زندہ قرآن کا عالمگیر تصور پیش کرکے نہایت زوردار رنگ میں بار بار توجہ دلائی کہ قرآن مجید کا چراغ مغربیت والحاد کی باد صرصر میں وقتی طور پر جھلملا تو سکتا ہے مگر بجھ نہیں سکتا کیونکہ عصر حاضر میں جس قدر علمی و عملی مسائل درپیش ہیں۔ ان میں قرآن مجید ہماری مکمل طور پر راہ نمائی کرتا ہے۔ اور مستقبل میں بھی کوئی ایسی روحانی ضرورت پیش نہیں آ سکتی۔ جس کی تکمیل کا سامان پہلے سے ہی کتاب حکیم میں موجود نہ ہو۔

اس انقلاب آفریں نظریہ کے پیش نظر آپ نے پوری قوت و شوکت سے یہ آواز بلند کی کہ مسلمانوں کو اپنی زندگی قرآن مجید کی اشاعت کے لئے وقف کر دینی چاہیئے تاکہ کفر کی تاریکیاں جلد سے جلد پاش پاش ہوں اور جاہلیت کے پردے ہمیشہ کے لئے چاک چاک ہو جائیں۔ اس ضمن میں بطور نمونہ حضور کی سینکڑوں تحریرات (نظم و نثر) میں سے بطور نمونہ صرف ایک فارسی نظم کے چند اشعار درج کرتا ہوں۔ جن سے ایک حد تک یہ اندازہ ہو سکے گا کہ قرآن مجید کی ترویج و اشاعت کے لئے آپ کے دل میں کتنا زبردست ولولہ بے پناہ جوش اور جذبہ موجزن تھا اور آپ کس طرح اسی غم و اندوہ میں گھلے رہتے تھے کہ قرآن کی خدمت کرنے والے اور اس کی تعلیمات کو چاردانگ عالم میں پھیلانے والے عشاق پیدا ہوں اور قرآنی نور کی بجلیوں سے دنیا کے ظلمت کدوں کو بقعہ نور بنا دیں۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

دردا کہ حسن صورت فرقاں عیاں نماند
آں خود عیاں مگر اثر عارفاں نماند

بینم کہ ہر یکے بہ غم نفس مبتلاست
کس را غم اشاعت فرقاں بجاں نماند

اے سید الوریٰ مددے وقت نصرت است
در بوستان سرائے تو کس باغباں نماند

اے خواجہ تیغ روز بود لطف زندگی
کس از پئے مدام دریں خاکداں نماند

امروز گر دلے از پئے قرآں نسوزد ست
فردا بر گرترا بجناب لگاں نماند

در خادماں نشینی و صد ناز مے کنی
آں را کہ سید است کس از خادماں نماند

اے بے خبر بخدمت فرقاں کمر ببند
زاں پیشتر کہ بانگ برآید فلاں نماند

یعنی افسوس قرآن مجید کے چہرہ کا حسن و جمال چھپ گیا۔ وہ خود تو ظاہر ہے مگر عارفوں کا کچھ نشان نہ رہا۔ میں دیکھتا ہوں کہ ہر شخص اپنے ذاتی تفکرات میں محو ہے اور کسی شخص کو اشاعت قرآن کا فکر نہیں ہے۔ کتاب اللہ کے غم میں میری جان کباب ہے اور میں اس قدر جل گیا ہوں کہ مجھے زندہ رہنے کی امید نہیں۔ سرور کائنات! مدد فرمائیے۔ یہ نصرت کا (نازک ترین وقت ہے) آپ کا باغ باغبانوں سے یکسر خالی ہو چکا ہے۔ لطف زندگی تو بیار چند دن کے لئے ہے۔ کوئی بھی اس دنیا میں ہمیشہ نہیں رہا۔ اے مسلم اگر آج تیرے دل میں قرآن کے لئے سوز و گداز نہیں۔ تو خدائے واحد کے دربار میں تیرا کوئی عذر نہیں سنا جائے گا۔ اے بے خبر یہ نقارہ بجنے سے پہلے کہ فلاں شخص اس جہان سے اٹھ گیا ہے۔ قرآن مجید کی خدمت و اشاعت کے لئے کمربستہ ہو جا۔

الحمد للہ کہ امام الزمان کی یہ دردمندانہ دعائیں اور التجائیں خالی نہیں گئیں اور آپ کو ایک ایسی عظیم الشان جماعت عطا ہوئی جس سے آج دنیا کے شرق و غرب میں انوار قرآنی کی ضیاپاشیاں ہو رہی ہیں۔ چنانچہ جماعت اسلامی کا ایک سابق آرگن "المنیر" (لائل پور) لکھتا ہے:

"غیر مسلم ممالک میں قرآنی تراجم اور اسلامی تبلیغ کا کام۔ قادیانیت کے بقاء و وجود کا باعث ہی نہیں ہے۔ ظاہری حیثیت سے بھی اسی کی وجہ سے قادیانیوں کی ساکھ قائم ہے۔ ایک عبرت انگیز جو ہمارے سامنے وقوع پذیر ہوا۔ ۱۹۵۳ء میں جب جسٹس منیر تحقیقاتی کورٹ میں علم اور مسائل سے دل بہلا رہے تھے اور تمام مسلم جماعتیں قادیانیوں کو غیر مسلم ثابت کرنے کی جدوجہد میں مصروف تھیں قادیانی عین انہی دنوں ڈچ اور بعض دوسری غیر ملکی زبانوں میں ترجمہ قرآن

کو مکمل کر چکے تھے۔"

(المنبر ۲ر مارچ ۱۹۵۶ء صفحہ ۱)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعوت قرآن کا اثر صرف جماعت احمدیہ تک ہی محدود نہیں رہا بلکہ ایک حد تک دوسرے عناصر بھی اس سے بالواسطہ متاثر ہوئے اور ان کے یہاں بھی قرآنی افکار و تعلیمات پھیلانے کے لئے وقتاً فوقتاً مختلف .... اداروں کا قیام عمل میں آیا جن میں حیدر آباد دکن کی "مجلس تحریک قرآن مجید" خاص طور پر قابلِ ذکر ہے۔

اس مجلس کے داعی جناب نذیر جنگ بہادر، صدر نواب حبیب نواز جنگ بہادر معتمد جناب نواب بہادر یار جنگ بہادر اور مشہور رکن جناب ابو محمد مصلح اور مناظر احسن صاحب گیلانی تھے۔

(ترجمان القرآن جلد ۲ محرم ۱۳۵۲ھ صفحہ ۹ مطابق اپریل ۱۹۳۳ء)

مجلس کے معتمد اور روح رواں نواب بہادر یار جنگ اختلاف عقیدہ و مسلک کے باوجود جماعت احمدیہ کی تنظیم اور اسلامی خدمات کے بہت مداح تھے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے خطبات کو بڑے شوق و ذوق اور التزام سے پڑھا کرتے تھے۔ آپ مارچ ۱۹۴۰ء میں مسلم لیگ کے اس اہم اجلاس میں شامل ہونے کے لئے حیدر آباد سے لاہور تشریف لائے جس میں قرارداد پاکستان پاس ہوئی اور مسلمانانِ ہند کی سیاست میں ایک نیا باب کھلا۔ اجلاس مسلم لیگ کے خاتمہ پر آپ قادیان بھی گئے۔ اور مرکز احمدیت کے اداروں کا قریبی جائزہ لے کر بے حد متاثر ہوئے۔ اور اپنے تاثرات میں لکھا:۔

"قادیان کا مدرسۃ العلوم، عربی کی درسگاہ، دارالاقامہ، دارالاشاعت، بین الاقوامی تبلیغ کا مرکز، نوجوان فدائیانِ احمدیت کا تنظیمی ادارہ، مہمان خانہ میرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کا دفتر یہاں تک کہ قبرستان ان میں سے ہر ایک اپنی باقاعدگی اور خوش سلیقگی کے اعتبار سے کارکنوں کی دلچسپی اور فرض شناسی کا ثبوت دے رہے تھے ...... خذ ما صفا کے اصول کے ماتحت میری دلی تمنا ہے کہ میں تمام دنیا کے مسلمانوں کو اس چھوٹی سی جماعت کی طرح منظم اور ایک مرکز کے تحت جو اصول اسلامی کے مطابق ہے حرکت کرتا ہوا دیکھوں۔"

(ملاحظہ ہو جناب شیخ محمود احمد صاحب عرفانی مرحوم کی تالیف "مرکز احمدیت" صفحہ ۲۵۴-۲۵۵)

مجلس "تحریک قرآن مجید" کی سرپرستی میں ایک رسالہ ترجمان القرآن ۱۹۳۲ء سے جاری ہوا جس کی ادارت ابو محمد مصلح صاحب کو سپرد ہوئی۔ یہ رسالہ اعظم سٹیم پریس حیدر آباد سے چھپتا تھا اور اس کا سائز شروع شروع میں عام درسی کتابوں کا سا تھا اور کتابت و طباعت معیاری تھی۔ ماہر القادری مدیر فاران کراچی کا بیان ہے کہ ریاست حیدر آباد دکن کا محکمہ امور مذہبی اس رسالہ کے کئی سو پرچے خریدتا تھا (کتاب "مولانا مودودی اپنی اور دوسروں کی نظر میں" صفحہ ۳۴ طبع اوّل شائع کردہ مکتبہ "الحبیب" اچھرہ۔ لاہور)

اس مجلس کے اغراض و مقاصد کیا تھا اس پر ابو محمد مصلح صاحب کا مندرجہ ذیل اداریہ نوٹ کافی روشنی ڈالتا ہے۔ یہ نوٹ "ترجمان القرآن" ذی قعدہ ۱۳۵۱ھ (مطابق فروری ۱۹۳۳ء) میں شائع ہوا۔ لکھتے ہیں:۔

"صرف قرآن ہی دنیا کے اندر صحیح انقلاب پیدا کر سکتا ہے موجودہ اسلامی جدوجہد میں ایک تو بڑی کمی یہی ہے کہ وہ درد کا کامل علاج نہیں دوسری بڑی مصیبت یہ ہے کہ خود کارکن حضرات اس کو مکمل شئے سمجھ کر مطمئن کرتے اور مطمئن ہو جاتے ہیں۔ اس موقع پر انتہائی حسرت کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ آج کہیں بھی قرآنی انقلاب کے ذریعہ سے اس اسلام کے لئے جدوجہد جاری نہیں جو خلفاء راشدین کا اسلام تھا اور جس کو محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم نے پیش فرمایا۔ اسلامی مملکتوں کے قائد اعظم اور حکمرانوں کے کارنامے اور نتائج ہمارے سامنے ہیں اور اگر اس کو زیادہ نزدیک سے کوئی دیکھنا چاہے تو اسلامیانِ ہند کے زندہ قائدوں میں سے ڈاکٹر شیخ محمد اقبال اور مولانا ابو الکلام آزاد کو دیکھ سکتا اور قرآنی تعلیمات سے اُن کا مقابلہ کر کے ان کے اور ان کے کام کے متعلق اندازہ لگا سکتا ہے۔

ڈاکٹر اقبال اگرچہ ہیں تو قول کے اندر ہیں وہ بھی صاف صاف ۴ قرآن اور قرآنی انقلاب کے لئے نغمہ سرائی نہیں کرتے تیسرے راؤنڈ ٹیبل کی کارروائی سے مطمئن ہو جاتے ہیں۔ الغرض ان کے یہاں بھی سب کچھ ہے اور کچھ بھی نہیں کیونکہ صرف قرآن والا ان بھول بھلیوں سے باہر ہوتا اور دوسروں کو بھی باہر کر سکتا ہے۔ دوسرا بیچارہ مجبور ہوتا ہے مجبور مجبور کی کیا رہنمائی کر سکتا ہے؟ مولانا ابو الکلام آزاد دوسرے شخص ہیں جن کی تحریر و تقریر سے بھی ایک طبقہ مسحور ہو رہا ہے۔ وقت تھا کہ مولانا مذکور اپنی آخری چیز "ترجمان القرآن" کے اندر کم سے کم اس چیز کو پیش کر دیتے ...... جس کی طرف مسلمانوں ہی کو نہیں بلکہ دنیا کو بھی ضرورت ہے اور وہ قرآنی انقلاب ہے، اور اسکے ذریعہ سے حکومت الٰہی کا قیام، قوانین الٰہی کا نفاذ، عبدیت الٰہی کا رواج اور محبت الٰہی کی فضا کے ساز گار ہوتے مگر وہ بھی زیادہ سے زیادہ سوراج کے دلدادہ ہیں جس کا مطلب اسکے سوا کچھ بھی نہیں کہ چند مسلمان اور چند ہندو قوانین بنائیں گے اور اسکو ہندوستان کی تیس لاکھ (کروڑ۔ ناقل) خدا کی مخلوق پر نافذ کریں گے ...... ع

ببیں تفاوت راہ از کجا است تا بکجا" (صفحہ ۲-۵) (باقی)

نقد و نظر

تاریخ احمدیت ..... جلد چہارم

دوستوں کے لئے یہ امر نہایت خوشنودی کا باعث ہے کہ تاریخ احمدیت کی جلد چہارم بھی شائع ہو چکی ہے۔ اس جلد میں خلافت المسیح اوّل کے مکمل حالات آپ کو ملیں گے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کی سوانح حیات سے لے کر آپ کی وفات تک جو جو واقعات جماعت احمدیہ کو پیش آئے اس جلد میں ان کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔ اور ہر شخص جو احمدیت سے تعلق رکھتا ہے اس کے لئے یہ جلد بھی حاصل کرنا ناگزیر ہے۔ ہمیں امید ہے کہ شائقین اوّلین فرصت میں اس قیمتی سرمائے سے اپنی لائبریری کو مکمل کرنے کے لئے دوڑیں گے تاکہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار نہ کرنا پڑے۔

کون احمدی ہے جو سیدنا حضرت مولوی حکیم الحاج نور الدین خلیفۃ المسیح الاوّل کے حالات سے پوری طرح واقف ہونا اپنی سعادت نہیں سمجھتا۔ اس جلد سے معلوم ہوگا کہ آپ کتنی عظیم الشان شخصیت کے مالک تھے۔ اس جلد میں خلافت کے متعلق آپ نے جو صداقتیں بیان کی ہیں وہ بھی ملیں گی جن سے مسئلہ خلافت مسیح موعود علیہ السلام کی حقیقت واضح ہو جاتی ہے الغرض تاریخ احمدیت کی یہ جلد بھی ایک بیش بہا خزانہ ہے جو مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد کی محنت شاقہ کا نتیجہ ہے۔ جن کو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے تاریخ احمدیت کی تدوین پر متعین فرمایا ہوا ہے۔ یہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ ہی کی توجہ کی برکت کا نتیجہ ہے کہ آپ بفضل خدا اس کام کو اس خوبی سے سرانجام دے سکے ہیں۔ ساڑھے چھ سو صفحوں کی یہ ضخیم جلد بڑی تقطیع اور عمدہ لکھائی چھپائی بہترین کاغذ پر۔ ادارۃ المصنفین نے شائع کی ہے۔ مصنف یا ناشرین سے طلب فرمائیں۔

قیمت: آٹھ روپے ...... کسی صورت میں بھی زیادہ نہیں ہے

لیڈر ۔۔ (بقیہ صفحہ ۲)

میں جو زندگی بسر کی ہے اسے نگاہ دوڑائیں۔ اس دور میں جتنے بھی مسلمان ہوئے ظاہر ہے وہ کسی طاقت کو دیکھ کر مسلمان نہیں ہوئے۔ اس دور میں آپ کے پاس نہ سپاہ تھی نہ حمایتی تھے اور نہ مال و دولت۔ اہل مکہ نے آپؐ اور آپؐ کے ساتھیوں پر عرصۂ حیات تنگ کر رکھا تھا اور اس زمانے میں اسلام لانا اپنی زندگی کو خطرے میں ڈال دینے کے مترادف تھا۔ جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ اسلام ابوبکرؓ، عمرؓ۔ اور علیؓ کی تلوار سے پھیلا۔ از راہ کرم وہ یہ بھی بتا دیں کہ وہ تلوار کون سی تھی جس نے ابوبکرؓ، عمرؓ۔ علیؓ اور حمزہؓ کو مسلمان کیا ۔۔۔ وہ تلوار صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ طیبہ تھی۔"

(ہفت روزہ شہاب ۸ر دسمبر ۶۳ء)

لفظ بلفظ یہ وہی تعلیم ہے جو اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دی ہے۔ اور صدر اوّل کے حالات بیان کر کے صحیح صورت پیش کی ہے حالانکہ اس زمانہ کے متعلق ہی نہیں بلکہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ کی جد و جہد کے متعلق مودودی صاحب الجہاد فی الاسلام میں یہاں تک لکھ دیا کہ وعظ و نصیحت کا تو کوئی اثر نہ ہوا لیکن جب آپ نے تلوار ہاتھ میں لی تو لوگ جوق در جوق اسلام میں داخل ہو گئے۔

خیر ہم مولوی کوثر نیازی اور ان کی وساطت سے مولوی مودودی صاحب کو مبارکباد دیتے ہیں کہ وہ اس امر میں بھی امام زمانہ کی تائید کے نزدیک پہنچ گئے ہیں تھوڑی سی کسر باقی ہے ۴۴

وہ بھی انشاء اللہ جلد نکل جائے گی۔

کشتی برگشتہ ساحل کے قریب آنے کو ہے

جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کیلئے ضروری ہدایات

خدا تعالیٰ کے فضل سے احباب کرام جلسہ سالانہ پر آنے کے لئے تیاریوں میں مصروف ہوں گے۔ اس موقعہ پر جہاں مخلصین جماعت جوق درجوق تشریف لاتے ہیں وہاں چند شرپسند اور ناپسندیدہ لوگ بھی آجاتے ہیں۔ اس لئے اگر احباب مندرجہ ذیل ہدایات کو پیش نظر رکھیں تو انشاء اللہ تعالیٰ سفر میں آتے وقت اور واپسی کے وقت کسی قسم کی تکلیف یا نقصان کا اندیشہ نہیں رہے گا۔

۱۔ احباب اپنے ہمراہ وہی سامان رکھیں جو سردی سے بچنے کے لئے ضروری ہو۔ اور سفر میں آرام مہیا کر سکے۔ غیر ضروری کپڑے اور قیمتی زیورات وغیرہ اپنے ہمراہ لانے سے اجتناب کریں۔

۲۔ اپنے بندھے ہوئے سامان کے ہر نگ پر اپنے نام اور مکمل پتہ کی چٹیں گوند سے چسپاں کر دیں۔ ان پر اپنا مکمل پتہ لکھا ہو اور ربوہ آکر جہاں ٹھہرنا ہو وہ پتہ بھی تحریر کیا ہوا ہو۔

۳۔ تمام جماعتوں سے دوست اکٹھے ہو کر آنے کی کوشش فرما دیں جس سے سفر میں بہت سہولت رہتی ہے۔

۴۔ گاڑی میں سوار ہونے اور اترنے وقت جلدی نہ کریں بلکہ پورے اطمینان کے ساتھ گاڑی پر سامان رکھیں۔ اور اتاریں۔ اور تمام راستہ اپنے سامان پر نگاہ رکھیں۔

۵۔ چھوٹے بچوں کو قیمتی زیورات یا مصنوعی زیورات نہ پہنائیں۔

۶۔ چھوٹے بچے کو جو اپنے والدین کا نام اور پتہ نہ بتا سکتا ہو اِدھر اُدھر مت گھومنے دیں اور اس کا نام مع مکمل پتہ کے تحریر کر کے اس کی جیب میں رکھ دیں یا اس کے بازو پر باندھ دیں۔

۷۔ اسٹیشن یا اڈہ بس پر اترتے وقت صرف انہی قلیوں سے سامان اٹھوائیں جن کے پاس ناظم صاحب استقبال کے نمبر ہوں۔ سامان اٹھواتے وقت ان سے نمبر دریافت کر لیں اور پھر بھی انہیں آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دیں۔ سامان اتروا کر پوری تسلی کرنے کے بعد مز[illegible] مزدوری دیں۔ اگر اسٹیشن یا اڈہ لاری پر کسی قسم کی دقت پیش آئے تو عملہ استقبال کو فوری اطلاع دیں۔

۸۔ آپ کسی قیام گاہ میں ٹھہریں یا اپنے عزیز کے ہاں۔ جلسہ گاہ یا کسی اور جگہ جاتے وقت اپنے سامان کی حفاظت کا انتظام کر کے جایا دیں۔ اور قیام گاہوں کے منتظمین کو اطلاع دے کر جایا کریں۔

۹۔ جلسہ گاہ سے نکلتے وقت یا کسی ایسے ہی دوسرے موقعہ پر جہاں بھیڑ ہو جلدبازی سے کام نہ لیں اور تیزی سے نکلنے کی کوشش نہ کریں بلکہ پورے اطمینان اور وقار سے چلیں اگر ایسے موقعوں پر آپ ہجوم کریں گے اور جلدبازی سے کام لیں گے تو جیب تراش یا اسی قماش کے دوسرے لوگ آپ کو نقصان پہنچانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

۱۰۔ مستورات سفر میں بھی اور راہ چلتے وقت بھی پردے کا خاص طور پر خیال رکھیں اسی طرح ربوہ کی ملحقہ پہاڑیوں پر چڑھنے کی کوشش نہ کریں۔ کیونکہ اس سے حادثات کا اندیشہ ہوتا ہے۔

۱۱۔ اگر کوئی شخص راستہ میں یا جلسے کے ایام میں کسی اور موقع پر لڑائی جھگڑا کرنے کی کوشش کرے تو بجائے اس کے ساتھ الجھنے کے اسے نہایت نرمی سے سمجھا دیں کہ یہ مناسب نہیں۔

۱۲۔ دوست سفر کے دوران تمام راستہ درود شریف۔ استغفار۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اور جماعت کی ترقی کے لئے دعائیں کرتے رہیں اور یہ بھی دعا کرتے آئیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے جلسہ کو ہر طرح خیر و خوبی سے گزارے اور ہمیں اس جلسہ کی برکات سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے اور جس مقصد کے لئے ہم سب یہاں اکٹھے ہو رہے ہیں اس مقصد میں برکت عطا فرمائے اور اسلام کو جلد تر جلد ترقی دے اور تمام دنیا کو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے اکٹھا کر دے۔ آمین۔

(ناظر امور عامہ)

اعلانِ نکاح

عزیزم برادرم لقمان محمد ولد چوہدری علی محمد صاحب کا نکاح تسنیم اختر بنت میاں نذیر احمد صاحب کے ہمراہ مبلغ دو ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم شیخ عبدالقادر صاحب بی جماعت احمدیہ نے مورخہ ۲۲ ۱۱/۶۳ بروز جمعہ مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ لاہور میں پڑھا احباب دعا فرما دیں کہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے برکات کا باعث ہو۔

عنایت اللہ حصاری اکونٹنٹ وارڈ اپلال گنج گلی نمبر ۳ منظور منزل۔ لاہور۔

۲۔ میری بھانجی ناصرہ شاہدہ ولد شیخ عنایت اللہ صاحب کا نکاح ہمراہ سید عاشق علی صاحب ولد سید امیر احمد صاحب سے مبلغ ایک ہزار روپے مہر پر بابو عبد الغفار صاحب کانپوری نے ۲۹ نومبر ۶۳ء کو پڑھا احباب دعا فرمادیں کہ یہ رشتہ ہر دو فریق اور سلسلہ کے لئے بابرکت ہو۔ آمین۔

خاکسار منیر احمد خلیل آصف آباد۔ حیدر آباد

تحریک جدید کے سال نو کے اعلان پر پہلے دن وعدہ جات پیش کرنیوالے احباب

... قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ...

نام مجاہدین	رقم وعدہ
مکرم حکیم ظفر احمد صاحب صدیقی ملتان	۳۰۰/-
" شیخ عبد الوہاب صاحب کراچی	۱۶۵/-
" مرزا عبد الحق صاحب "	۲۵۵/-
" چوہدری بشیر احمد صاحب میر سیالؔ	۸۶/۳۷
" شیخ محمد یوسف صاحب	۹۱/۵۰
" مکرمہ مبارکہ شوکت صاحبہ اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب لائلپور	۲۱۵/-
" محمد یعقوب خان صاحب انسپکٹر انصار اللہ	۱۶/-
" حکیم حفیظ الرحمن صاحب حنیف لاہور	۱۲۵/-
" چوہدری سلطان احمد صاحب [illegible]	۱۲/-
" میاں محمد اکبر علی صاحب انار کلی "	۷۱/۱۲
" منیر احمد صاحب فرخ "	۷۰/-
" محمد اعجاز علی صاحب حلقہ گڑھی شاہو "	۳۲/-
" مولوی عبد اللطیف صاحب ستکوہی "	۵۰۰/-
" پیر میجر ضیاء الدین صاحب راولپنڈی	۲۲۹/-
" میجر چوہدری عزیز احمد صاحب "	۶۹۹/-
" حکیم علی احمد صاحب بیداد پور ضلع شیخوپورہ	۷/-
" بیگم صاحبہ شیخ رحمت اللہ صاحب "	۱۵/-

نام مجاہدین	رقم وعدہ
مکرم مولوی سید مہدی شاہ صاحب مسلم سانگھڑ	۱۵/۷۵
" حاجی نذیر احمد محمد یعقوب صاحب میانہ پورہ سیالکوٹ	۱۲۰/-
" منشی محمد حسین صاحب ریٹائرڈ مدرس گجرات	۵/-
" میاں محمد عمر بشیر احمد صاحب پریذیڈنٹ چنیوٹ	۲۹۰/-
" چوہدری رشید احمد سرور صاحب مبلغ بوڈا مشرقی افریقہ	۱۵/۱۲
" محمد امین صاحب معہ اہلیہ پاڑا چنار	۲۲/-
" چوہدری فرزند علی صاحب چک ۱۱/۱۱۷ منٹگمری	۱۸/۷۵
" مرزا غلام حیدر صاحب نوشہرہ	۱۹۳/-
" چوہدری نور محمد صاحب گرمولا ورکاں گوجرانوالہ	۱۱۰/-
" میاں محمد اسمٰعیل صاحب جھول ضلع رحیم یار خان	۷۰/۵۰
" مرزا محمد اسمٰعیل صاحب معہ اہلیہ چمن (بلوچستان)	۱۰۱/-
میاں بشیر احمد علی صاحب جھنگ صدر	۲۳۹/۱۲

(وکیل المال تحریک جدید)

جماعت ہائے احمدیہ ضلع جھنگ کیلئے

اس دفعہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۳ء کے موقع پر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جماعت ہائے احمدیہ ضلع جھنگ کی ملاقات کا وقت بروز ہفتہ مورخہ ۲۸ دسمبر ۱۹۶۳ء صبح ۹ بجے مقرر ہوا ہے۔ وقت صرف پانچ منٹ ہے۔ چونکہ حضور اقدس صاحب فراش ہیں۔ اس لئے نہ مصافحہ ہوگا اور نہ ہی گفتگو کی اجازت ہوگی۔ احباب صرف لائن میں زیارت کرتے ہوئے گذر یں گے انشاء اللہ تعالےٰ۔ وقت چونکہ نہایت قلیل ہے۔ اور حضور کی صحت کا بھی تقاضا ہے کہ احباب قربانی کریں۔ اندریں حالات اعلان کیا جاتا ہے کہ زیارت کا موقع صرف صحابہ اور عہدیداران جماعت و زعما انصار اللہ اور قائدین خدام الاحمدیہ کو ہی مل سکے گا۔

(خاکسار شیخ محمد بشیر احمد علی۔ امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع جھنگ)

خدام الاحمدیہ کی نیک مثالیں

مکرمی سعید احمد صاحب حلقہ انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور تحریر فرماتے ہیں:۔

"ہمارے حلقہ کے ایک خادم نے تحریک جدید کا وعدہ جو کہ پہلے -/۸ روپے تھا بڑھا کر -/۳۲ روپے کر دیا اور چند دن بعد -/۳۲ روپے کی بجائے -/۴۰ روپے نقد ادا کر دئے نیز خاکسار نے بھی تحریک جدید کا نیا وعدہ -/۷ روپے کیا تھا اور اس کی بجائے -/۱۰ روپے ادا کر دئے ہیں۔"

قارئین کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور زیادہ سے زیادہ دین کی خدمت کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

جلسہ سالانہ کی تیاری کا جائزہ

کیا آپ نے تدابیر حسنہ میں شمولیت اختیار فرمالی ہے؟

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ سالانہ کی اغراض بیان فرماتے ہوئے اپنے ایک اشتہار مورخہ ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء میں تحریر فرمایا ہے۔

"ماسوا اس کے اس جلسہ میں یہ ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں"

یہ تدابیر حسنہ حضور علیہ السلام کے محسن و احسان میں نظیر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ تحریک یعنی "تحریک جدید" کی صورت میں ظہور پذیر ہو چکی ہیں۔ پس جلسہ سالانہ کو تحریک جدید سے قدیم اور گہرا تعلق ہے۔ پس اس مقدس اجتماع میں شمولیت اور تیاری کا جائزہ لیتے وقت ہر احمدی کو اس رنگ میں بھی اپنا محاسبہ کرنا چاہیئے کہ جس مبارک سفر کا وہ خواہشمند ہے کیا وہ اس کی بنیادی اغراض کو پورا کرنے کے لئے اپنے اموال قربان کرنے کا جذبہ بھی رکھتا ہے اور کیا وہ اپنی حیثیت کے مطابق اپنا وعدہ (تحریک جدید) اپنے محبوب امام کے حضور پیش کر چکا ہے؟ ہر احمدی کو اس امر کی تسلی کر لینی چاہیئے کہ اس کا وعدہ جلسہ سالانہ گذرنے سے پہلے مرکز میں پہنچ جائے تا بجٹ کی تدوین میں کسی قسم کی تاخیر واقع نہ ہو جائے۔ اور اکناف عالم میں اشاعت اسلام کا کام اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ ہوتا رہے۔ حتی کہ تمام قومیں بلا امتیاز رنگ و نسل سرور کائنات فخر موجودات حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے آ جمع ہوں۔

کام مشکل ہے بہت منزل مقصود ہے دور
اے مرے اہل وفا سست کبھی گام نہ ہو (کلام محمود)

جن دوستوں کے وعدے تاحال مرکز میں نہ پہنچے ہوں وہ آج ہی بلکہ ابھی اپنے اس اہم فرض سے سبکدوش ہونے کی سعی فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ میں اب چند ہی دن باقی رہ گئے ہیں۔ اور اگرچہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے اس سال کی چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی گذشتہ سال کی اس وقت تک کی وصولی سے قدرے اچھی ہے۔ مگر ضرورت سے بہت کم ہے۔ لہٰذا تمام جماعتوں کو چاہیئے کہ اپنا اپنا چندہ جلسہ سالانہ انعقاد جلسہ سے قبل وصول کر کے داخل خزانہ کرا دیں۔ بعض جماعتوں نے اپنا بجٹ سو فیصدی پورا بھی کر دیا ہے۔ لیکن ابھی ایسی جماعتیں بھی ہیں۔ جن کی وصولی نہایت غیر تسلی بخش ہے۔ یا ان کی طرف سے کچھ بھی وصولی نہیں ہوئی۔

لہٰذا عہدیداران جماعت و سیکرٹریان مال کی خدمت میں گذارش ہے کہ ان گنتی کے چند دنوں میں چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کے لئے پوری جدوجہد فرمائیں۔ تا ان کے بجٹ کے مطابق وصولی ہو جائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظر بیت المال ربوہ)

اطفال الاحمدیہ کا پروگرام

۱۔ تمام مجالس اس سال کی پہلی ششماہی کم از کم ایک بار یوم والدین منائیں۔ نمونہ کا پروگرام مرکز سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس میں زیادہ سے زیادہ والدین کو شامل کرنے کی کوشش کی جائے۔

۲۔ تحریک جدید کا نیا سال شروع ہو چکا ہے۔ تمام مجالس اطفال کو انفرادی طور پر بھی اس میں شامل کرنے کی کوشش کریں اور اجتماعی طور پر بھی اس میں شامل ہوں۔ اجتماعی صورت میں وعدہ کم از کم ۵ روپے ہو۔

۳۔ اس سہ ماہی میں کم از کم ایک بار ہر مجلس علمی مقابلہ جات کرائے۔ تاکہ اطفال میں مسابقت کی روح پیدا ہو۔ اور مستقبل میں جماعت کے لئے مفید ثابت ہوں۔

(نائب مہتمم تعلیم و تربیت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

سرمہ میرا خاص جملہ امراض چشم کا بے نظیر علاج، خارش، کمزوری نظر، گکرے، دھند کو دور کرتا ہے قیمت ۵ ا جمر/ ۳/- دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ

"تاریخ احمدیت" جلد چہارم

مکرم جناب مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ و ایڈیٹر "الفرقان" کی نظر میں

"میرا دل اس کے سرسری مطالعہ سے ہی باغ باغ ہو گیا ہے"

"تاریخ احمدیت میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول مولانا نورالدین رضی اللہ عنہ کو جو ممتاز اور نمایاں مقام حاصل ہے اس کا تقاضا یہی تھا کہ آپ کی زندگی کے جملہ واقعات مستند طور پر اور پوری تفصیل کے ساتھ موجودہ نسل اور آئندہ نسلوں کے سامنے رہیں تا سب احمدی آپ (رضی اللہ عنہ) کے اسوہ کی پیروی کریں۔ آپ کے ایثار۔ آپ کی فدائیت اور آپ کی اطاعت امام کے عاشقانہ جذبہ سے سرشاری کو نمونہ بنائیں۔

"ادارۃ المصنفین ربوہ" نے نہایت اجمل اور برموقعہ کتاب "تاریخ احمدیت" کی جلد چہارم شائع کی ہے یہ جلد سیدنا حضرت مولانا نورالدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی کی بہترین تاریخ ہے کتاب کی جامعیت بالکل عیاں ہے

یوں معلوم ہوتا ہے کہ فاضل مصنف عزیزم محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے نہایت عرق ریزی اور پوری کاوش سے کونہ کونہ چھان مارا ہے اور حضرت مولوی صاحب رضی اللہ عنہ کی زندگی کے ہر پہلو کو نہایت کامل صورت میں ہمارے سامنے پیش کر دیا ہے یہ کتاب پڑھنے سے حضرت مولوی صاحب موصوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کمالات زیادہ روشن طور پر سامنے آجاتے ہیں اور ہر مرحلہ پر آپ کی بلندی درجات کے لئے دل سے دعا نکلتی ہے

میں ابھی کتاب کو بالاستیعاب پڑھنے والا ہوں مگر میرا دل اس کے سرسری مطالعہ سے ہی باغ باغ ہو گیا ہے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ فاضل مصنف اور ناشر ادارہ کو جزائے خیر بخشے آمین

احباب کا فرض ہے کہ اس کتاب کو خود بھی مطالعہ فرمائیں اور غیر مبائعین کو بھی پڑھائیں تا کہ ان میں سے بھی خدا ترس لوگ حق کو شناخت کریں اللھم آمین"

خاکسار ابوالعطاء جالندھری ۸ دسمبر ۶۳ء

نوٹ:۔ اس علمی شاہکار کی ضخامت پونے سات سو صفحات سے زائد ہے اور ہدیہ خوبصورت مجلد صرف ۸ روپے۔ ربوہ کے ہر تاجر کتب سے حاصل کیجئے یا براہ راست ادارۃ المصنفین ربوہ سے حاصل کیجئے۔

ادارۃ المصنفین ربوہ

اعلان ملازمت

۷۵-۶-۱۰۵ کے گریڈ میں ٹاؤن کمیٹی ربوہ میں سینیٹری انسپکٹر کی اسامی کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں تمام امیدواران اپنے نزدیک ترین دفتر روزگار کے ذریعے چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ کو ۲۴/۱۲/۶۳ تک درخواستیں ارسال کریں اور ۲۵/۱۲/۶۳ کو بوقت ۹ بجے صبح دفتر ٹاؤن کمیٹی ربوہ میں مطلوبہ قابلیت کے سرٹیفکیٹس کے ساتھ برائے انٹرویو حاضر ہوں۔

(چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

ہر انسان کیلئے
ایک ضروری پیغام کارڈ آنے پر **مفت**
عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن۔

درخواست دعا

مکرم شیخ عبدالشکور صاحب ابن سیٹھ اللہ جوایا صاحب کو لمبے عرصے سے دمہ کی تکلیف تھی انہوں نے دمہ کا اپریشن کرایا ہے بفضلہٖ تعالیٰ اپریشن کامیاب رہا ہے اس خوشی میں انہوں نے کسی مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کروایا ہے

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

(شیخ عبدالقیوم 2/357 بی۔ غلام محمد آباد لائل پور۔

زدجام عشق

ایک بے مثل اور لاثانی دوا ۔ ۔ ۱۴ روپے

طلاء اکسیر

زندگی اور حرارت کا سرچشمہ ۔ ۔ ۲ روپے

فولادی گولیاں

بہترین مقوی اعصاب دوا ۔ ۔ ۵ روپے

حب جواہر مہرہ

قلب و دماغ اور روح کا ہمدرد ساتھی سو گولیاں ۔ ۔ ۳ روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

طبی مشورہ

پرانی اور پیچیدہ امراض کا علاج طب یونانی میں کامیابی سے کیا جا سکتا ہے

ایسی امراض کے متعلق طبی مشورہ کے لئے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ

گولبازار ربوہ میں تشریف لائیں!

احمدیوں کی کپڑوں کی مشہور دکان

شادی | بیاہ

اور

دیگر ضروریات کے لئے

ہر قسم کا کپڑا بارعایت

حاصل کرنے کے لئے ہمیں یاد رکھیں

میسرز **ملتان کلاتھ ہاؤس** رجسٹرڈ

چوک بازار ملتان شہر

المشتہر چوہدری عبدالرحمن و عبدالرحیم احمد فون ۲۵۱۰

زدجام عشق صحت اور قوت سے ہمکنار رکھتی ہے، طاقت کے لئے مجرب نسخہ ہے، قیمت ۱۵/- دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

جھنگ ۱۲ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ صوبائی بورڈ آف ریونیو نے سارے مغربی پاکستان میں سرکاری اراضیات کا نیلام بند کر دیا ہے یہ اراضیات اب مزید پانچ سال تک سابق الاٹیوں کے قبضہ میں رہیں گی۔ اس سلسلہ میں ضلع جھنگ کے حکام کو صوبائی حکومت کی بذریعہ تار ہدایات موصول ہو گئیں ہیں ضلع جھنگ میں پانچ دسمبر سے سرکاری اراضیات کا نیلام ہو رہا تھا۔

کراچی:- ۱۲ دسمبر سرکاری ذرائع کے مطابق چین کے وزیر اعظم مسٹر چو این لائی نے پاکستان کا دورہ کرنے کی دعوت قبول کر لی ہے آپ افریقی ممالک کے دورہ سے واپسی پر فروری ۶۴ء میں پاکستان آئیں گے اور آپ کا خیرسگالی کا یہ دورہ ایک ہفتہ کا ہوگا۔ چین کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ مارشل چین یی بھی آپ کے ہمراہ ہوں گے چینی وزیر اعظم کا یہ دوسرا دورۂ پاکستان ہوگا یاد رہے کہ مسٹر چو این لائی ۱۹۵۶ء میں پاکستان آئے تھے جب کہ مسٹر حسین شہید سہروردی مرحوم وزیر اعظم تھے معلوم ہوا ہے کہ مسٹر چو این لائی متعدد افریقی ممالک کے دورہ پر جاتے ہوئے کراچی میں سے گزریں گے سرکاری اعلان کے مطابق پاکستان کے وزیر امور خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو جب اس سال کے اوائل میں سرحدی معاہدہ پر دستخط کرنے کے لئے چین گئے تو انھوں نے مارشل چین یی کو پاکستان کا دورہ کرنے کی دعوت دی تھی۔

پیکنگ:- ۱۲ دسمبر نیو چائنا نیوز ایجنسی کی اطلاع کے مطابق کینیا کے وزیر اعظم جومو کینیاٹا نے چین کا دورہ کرنے کی دعوت قبول کر لی ہے یہ دعوت انھیں چین کے وزیر خارجہ مسٹر چین یی نے دی ہے جو آج کل کینیا کا دورہ کر رہے ہیں تاہم ابھی دورے کی کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی۔

اقوام متحدہ:- ۱۲ دسمبر۔ یہاں ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ زنجبار اور کینیا کو اگلے پیر کے روز اقوام متحدہ کا رکن بنا لیا جائے گا زنجبار پچھلے پیر کو آزاد ہو گیا تھا اور کینیا آج آدھی رات کو آزاد ہو رہا ہے دونوں ملکوں کو عالمی ادارے کی رکنیت مل جانے سے اقوام متحدہ کے رکن ممالک کی کل تعداد ۱۱۳ ہو جائے گی۔

لاہور:- ۱۲ دسمبر۔ اقتصادی تعاون کی افریشیائی تنظیم کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر محمد علی رفعت مغربی پاکستان کے پانچ روزہ دورہ پر کل سہ پہر لاہور پہنچ گئے۔ آپ چوتھی افریشیائی اقتصادی کانفرنس میں شرکت کے لئے ۲ دسمبر کو کراچی پہنچے تھے۔

کانڈی:- ۱۲ دسمبر۔ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے کل یہاں شہر کے وسط میں چھ سو سال پرانا مقدس دانت کا مندر دیکھا یہ مندر جہاں مہاتما بدھ کا ایک دانت محفوظ ہے ننگیوں جھیل کے بالمقابل واقع ہے مہاتما بدھ کا یہ دانت اس مندر میں گزشتہ چار سو برس سے محفوظ ہے اسے سونے کے ایک بہت بڑے بکس میں محفوظ کر لیا گیا ہے اس بکس کے ۷ خانے ہیں یہ مقدس دانت سب سے اوپر کے خانے میں رکھا گیا ہے جسے شاذونادر خاص مذہبی مواقع پر کھولا جاتا ہے صدر محمد ایوب خان مندر کو دیکھنے کے لئے ایک جلوس کی شکل میں گئے جلوس میں دلاویز طریقے پر ڈھول بجائے جا رہے تھے مندر کے بڑے دروازے پر مہا پروہت نے ان کا خیر مقدم کیا صدر مندر کے اندرونی دالان میں گئے جہاں مہاتما بدھ کا دانت محفوظ ہے صدر کو یہ دانت کھول کر نہیں دکھایا گیا۔ یہ مقدس دانت کوئی دس سال قبل کھولا گیا تھا تاہم اس ماہ سیلون میں جو عالمی بدھ کانگرس ہو گی اس میں اس دانت کی عام نمائش کی جائے گی مندر کے محافظ نے صدر کو مندر اور دانت کے محفوظ کرنے کی تاریخ بتائی اس مندر میں کروڑوں روپے کی مالیت کے زیورات بھی محفوظ ہیں جو سیلون کے کتنے ہی بادشاہ مندر کو وقتاً فوقتاً نذرانے کے طور پر پیش کرتے رہے ہیں

نئی دہلی:- ۱۲ دسمبر۔ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو نے پاکستان پر الزام لگایا ہے کہ وہ آئندہ سال ہونے والی غیر جانبدار ملکوں کی دوسری کانفرنس کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کر رہا ہے آپ تمام پارلیمانی پارٹیوں کی امور خارجہ سے متعلق مشاورتی کمیٹی کے خفیہ اجلاس سے خطاب کر رہے تھے پنڈت نہرو نے چینی وزیر اعظم مسٹر چو این لائی کے دورۂ افریقہ پر تبصرہ کرتے ہوئے جو اس ہفتے شروع ہو رہا ہے اسے افریقی ملکوں میں چینی اثر و نفوذ پیدا کرنے کی کوشش قرار دیا۔

راولپنڈی:- ۱۲ دسمبر۔ راولپنڈی ڈویژن کے کمشنر چوہدری نیاز احمد نے دیہاتیوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ معائنہ کے لئے دیہات میں آنے والے افسروں کا روایتی انداز میں دھوم دھام سے استقبال نہ کیا کریں یہ روایت انگریز حکمرانوں نے مقامی باشندوں پر اپنا رعب داب قائم کرنے کے لئے شروع کرائی تھی اب اس کی ضرورت نہیں ہے آپ موضع کلر سیداں میں دیہاتیوں سے خطاب کر رہے تھے آپ نے کہا کہ سرکاری افسر عوام کے خادم ہیں ان کے آقا نہیں" اب صورتحال آزادی سے قبل کی صورت حال کے برعکس ہے

دمشق:- ۱۲ دسمبر شام کی انقلابی کونسل نے تین فوجی افسروں کی سزائے موت کو سزائے عمر قید میں تبدیل کر دیا ہے۔ سزا یافتہ فوجی افسروں پر جولائی کی ناکام بغاوت میں حصہ لینے کا الزام ہے۔

نیویارک ۱۲ دسمبر۔ اقوام متحدہ میں امریکہ کے مستقل مندوب مسٹر ڈین رسک نے کہا ہے کہ جب تک مغرب اور کمیونسٹ ممالک کے درمیان سیاسی جھگڑے ختم نہیں ہو جاتے دنیا میں امن قائم نہیں ہو سکتا انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مشرق و مغرب میں جھگڑوں کو پُرامن طور پر طے کرنے کی کوشش کی جانی چاہیئے۔

ڈھاکہ ۱۲ دسمبر۔ قائمقام صدر مسٹر فضل القادر چوہدری کل جب چاٹگام پہنچے تو ان کا شاندار استقبال کیا گیا۔ ریلوے سٹیشن پر صوبائی اسمبلی کے ارکان ممتاز شہریوں بنیادی جمہوریتوں کے ارکان اور اعلیٰ حکام نے ان کا خیر مقدم کیا بعد میں مشرقی پاکستان پولیس نے انہیں گارڈ آف آنر پیش کیا۔ چاٹگام سے بعد میں اپنے آبائی گاؤں کو ہیرہ گئے۔

واشنگٹن ۱۲ دسمبر امریکی حکومت نے تین کروڑ ۳۰ لاکھ ڈالر کی مالیت کا امریکی گیہوں مشرقی جرمنی کو فروخت کرنے کی منظوری دے دی ہے۔

واشنگٹن ۱۲ دسمبر عالمی بنک کی طرف سے پاکستان میں اقتصادی منصوبہ بندی کے بارے میں ایک کتابچہ شائع ہوا ہے۔ جس میں پاکستان کے ترقیاتی منصوبہ بندی کی تعریف کی گئی ہے۔ بنک کے ترقیاتی سروس کے رکن مسٹر البرٹ واٹرسٹن نے اس کتابچہ میں لکھا ہے کہ پاکستان میں قومی ترقیاتی منصوبہ بندی کی مدد سے ایک ایسی معیشت نے جس کا مستقبل مخدوش تھا۔ بڑی امید افزا رفتار سے نشوونما شروع کر دی ہے۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ پاکستان کے تجربہ سے یہ سبق ملتا ہے کہ ترقیاتی منصوبہ کو حکومت کی مضبوط حمایت حاصل ہونی چاہیئے

نیویارک ۱۲ دسمبر۔ روس نے اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی سے کہا ہے کہ چین کو جنرل اسمبلی اور اقوام متحدہ کے دوسرے اداروں کا رکن بنایا جائے روس نے کمیٹی کے نام ایک مراسلہ میں یہ بھی کہا ہے کہ جب تک چین کو اقوام متحدہ کا رکن نہیں بنایا جائے گا۔ وہ دوسرے ممالک کی رکنیت کی مخالفت کرتا رہے گا۔

لاہور ۱۲ دسمبر ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ گھریلو ریڈیو اور ٹرانسسٹر کے لائسنس جو ۱۹۶۳ء کے لئے جاری کئے گئے تھے ان کی میعاد ۳۱ دسمبر کو ختم ہو جائے گی۔ ۳۱ جنوری ۱۹۶۴ء تک کی رعایتی میعاد کے اندر ان کی تجدید کرانی ضروری ہے۔ جس کے بعد لائسنس کی فیس کے علاوہ جرمانہ ادا کرنا پڑے گا۔ لائسنس اس ریڈیو کے لئے بھی ضروری ہے۔ جو خراب ہو یا مرمت کے لئے دکان پر بھیجا گیا ہو۔

ڈھاکہ ۱۲ دسمبر۔ کھلنا میں ہیضہ نے وبا کی شکل اختیار کر لی ہے۔ اور گذشتہ دنوں میں بیس افراد کے ہلاک ہونے کی اطلاع موصول ہوئی مختلف ہسپتالوں سے جو اعداد و شمار جمع کئے گئے ہیں انکے مطابق ۲۴ نومبر سے اب تک مختلف ہسپتالوں میں ۸۶ مریض داخل ہو چکے ہیں۔

نئی دہلی ۱۲ دسمبر اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے بتایا ہے کہ سردار کیرول کو اس وعدہ پر مشرقی پنجاب کا وزیر اعلیٰ مقرر کیا گیا ہے کہ وہ سکھوں میں اتحاد پیدا نہیں ہونے دیں گے اور بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو اور سردار کیرول کے گٹھ جوڑ کے نتیجہ میں ہی سکھوں کو مجرمانہ طریقے سے نظر انداز کیا جا رہا ہے اور ان کے جائز مطالبہ پنجابی صوبہ کو بھی کوئی اہمیت نہیں دی جا رہی ہے

جلسہ سالانہ کے ایام میں روشنی کا انتظام

اہل ربوہ سے ایک ضروری اپیل

جیسا کہ تمام احباب کو علم ہے اب جلسہ سالانہ کی آمد آمد ہے اس موقعہ پر اہل ربوہ مہمان نوازی کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔ اس لئے مہمانوں کی ہر قسم کی تکلیف کو دور کرنے کی کوشش اور آسانیاں پیدا کرنے کی جدوجہد ہمارا فرض ہے۔ جو لوگ ربوہ میں تشریف لاتے ہیں۔ ان کی سہولت کے پیش نظر رات کو روشنی کا خاطر خواہ انتظام ضروری ہے اس سلسلہ میں منتظمین جلسہ کی طرف سے تو کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن میں اہل ربوہ سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنے گھروں کے باہر کم از کم ایک بلب لگا کر روشنی کا انتظام کریں تاکہ گلیوں میں چلنے پھرنے والوں کے لئے آسانی رہے۔ خصوصاً ایسی جگہوں پر روشنی کا انتظام ضرور کریں۔ جہاں اندھیرا ہو اور پبلک کا گذر زیادہ ہو۔ جزاکم اللہ۔

(منتظم روشنی جلسہ سالانہ) ——

درخواست دعا

میری بہو ۳ ماہ سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے شدید تکلیف ہے۔ کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار محمد حسین مربی سلسلہ احمدیہ دارالنصر ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ل ۵۲۵